اداره

ظلمت سے نور تک

● ۲۵ گاؤں کے افراد نے قادیانیت سے تائب ہو کر اسلام قبول کرلیا

ممبئی (از دفتر احرار ممبئی) گذشتہ دنوں مغربی بنگال کے علاقہ اتر دینا، جپور بھگوان، کسومنڈی، بالوگھاٹ اور کاپورہ گاؤں۔ اسی طرح راجستھان کے شہر بھرت پور و اطراف کے ۲۵ گاؤں میں سینکڑوں افراد قادیانیت سے تائب ہو کر حلقہ بگوش اسلام ہوئے۔ معلوم ہو کہ ان تمام افراد کو قادیانی مبلغین نے زبردست دھوکہ وفریب میں گرفتار کر کے انہیں قادیانیت کی جانب مائل کیا تھا۔ لیکن ممبئی کی اینٹی احمدیہ قادیانی موومنٹ ان اسلام تنظیم کی کوششوں کے سبب یہ تمام افراد مشرف بہ اسلام ہوئے۔

''اینٹی احمدیہ قادیانی موومنٹ ان اسلام'' کے ناظم اعلیٰ احتشام الحق عبدالباری نے بتایا کہ ہمیں پہلے خبر ہوئی کہ مغربی بنگال کے اتر دینا جپور میں ایک قادیانی مربیّ عبدالجبار نے علمائے اسلام کو مناظرے کا چیلنج کیا تھا۔ عبدالجبار کے چیلنج کی بات ہمیں مقامی عالم' مولانا غیاث الدین نے بتائی۔ ہم نے ان سے کہا کہ وہ مناظرہ کرنا چاہتا ہے تو تحریری طور پر ہمیں دعوت دے۔ قادیانی مبلغ عبدالجبار اور دوسرے قادیانی مبلغین نے تحریری طور پر چیلنج کرنے سے انکار کردیا۔

اسی دوران اینٹی قادیانی موومنٹ کے لوگوں نے اعلان کردیا کہ پولیس کا انتظام کیا جارہا ہے اور لاؤڈ سپیکر پر اب ہمارے لوگ قادیانی مبلغین سے مناظرہ کریں گے۔ یہ سنتے ہی قادیانی مبلغ عبدالجبار اور اس کے تمام قادیانی مبلغین نے راہ فرار اختیار کی۔ ان جھوٹے مبلغین کے فرار ہونے کے بعد تمام گاؤں والوں کو احساس ہوا کہ وہ ریاکاروں کے درمیان پھنس گئے تھے۔ اسی وقت گاؤں والوں نے قادیانی مبلغین کے بانٹے ہوئے تمام لٹریچر کو ایک جگہ جمع کر کے نظر آتش کیا۔ اور بلک بلک کر روتے رہے۔ پھر مولانا غیاث الدین ریاضی کی دعوت پر اسلام قبول کیا۔

احتشام الحق عبدالباری نے مزید بتایا کہ دہلی میں رہائش پذیر قادیانیت کے سرگرم رکن و مبلغ محمد اسلم سے ہم نے ملاقات کی اور قادیانیت کے مکر وفریب سے آگاہ کیا۔ انہوں نے اسلام قبول کیا اور تبلیغ کے ذریعے ۱۶ قادیانی خاندانوں کو مشرف بہ اسلام کیا۔ اینٹی احمدیہ موومنٹ نے ماریشش میں بھی قادیانیت کے خلاف فرنچ زبان میں اسلام کا لٹریچر تقسیم کیا۔ جس کے سبب ماریشش کا قادیانی امیر جماعت ظفراللہ ڈومن اپنے ساتھیوں کی بڑی تعداد کے ساتھ قادیانیت کو خیر باد کہہ کر حلقہ بگوش اسلام ہوئے۔

● فرید آباد میں ۱۵ افراد قادیانیت سے تائب ہو کر حلقہ بگوش اسلام ہو گئے

مجلسِ احرار ہند کے رہنما محمد علی جان بخاری کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا

فرید آباد (نمائندہ احرار) ''ہریانہ'' فرید آباد کی بھارت کالونی پدم نگر کے باشندے شہاب الدین ،نواب الدین سمیت ایک ہی کنبے کے ۱۵ افراد قادیانیت سے تائب ہو کر حلقہ بگوش اسلام ہو گئے۔ان تمام افراد نے ہریانہ مجلس احرار کے مقامی رہنما محمد علی جان بخاری امام جامع مسجد عیدگاہ ٹکوالی کے ہاتھوں پر اسلام قبول کرلیا۔شہاب الدین جو کہ چار بھائی ہیں نے بتایا کہ قادیانی مبلغوں نے ان کو کس طریقہ سے گمراہ کر دیا تھا۔شروع میں تو وہ اسلام کا لبادہ اوڑھ کر آئے۔انہوں نے دین اور رسول اللہ ﷺ کی باتیں بتانی شروع کیں۔اور جب ہم لوگ ان پر اعتماد کرنے لگے تو انہوں نے مرزا قادیانی کو نبی بتانا شروع کیا۔چند ماہ تک یہ سلسلہ چلتا رہا۔قادیانی چونکہ چھپ کر اسلام کے لباس میں آتے تھے اس لئے دیگر مسلمانوں یا علماء کو خبر نہ ہو سکی۔

نواب الدین نے کہا کہ ہم سب گھر والے اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں کہ رب کریم نے ہمیں جلد ہی گمراہی سے نکال کر سیدھی راہ پر ڈال دیا۔انہوں نے کہا کہ احرار والے مولوی محمد علی جان بخاری صاحب نے جب آ کر ہمارے سامنے قادیانیت کی حقیقت کھولی تو ہم حیرت زدہ ہو گئے کہ مسلمان بن کر بھی کوئی دھوکہ دے سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس فتنہ سے بچایا۔اب ان شاء اللہ ہم بھی یہ کوشش کریں گے کہ دیگر اہل ایمان کو اس فتنے سے آگاہ کریں۔احراری رہنما مولوی محمد علی جان بخاری نے ''الاحرار'' کو بتایا کہ جب ان کو معلوم ہوا کہ قادیانی چند مسلمانوں کو ورغلا چکے ہیں تو انہوں نے فوراً ان لوگوں سے رابطہ کر کے محنت شروع کر دی جو جلدی کامیاب ہوگئی۔قابل ذکر ہے کہ یہ اہم دینی خدمت احرار جیالے مولوی محمد علی جان بخاری نے اکیلے ہی انجام دی۔ (مطبوعہ: پندرہ روزہ ''الاحرار'' لدھیانہ انڈیا)

● اوکاڑہ میں قادیانی کا قبولِ اسلام

قادیانی اعجاز احمد ولد غلام محمد قوم کمبوہ سکنہ کوٹ رسول پور فاضل اوکاڑہ نے مورخہ ۱۴ر مئی ۲۰۰۴ء کو مولانا مفتی غلام مصطفیٰ اوکاڑوی کے ہاتھ پر بیعت کر کے اسلام قبول کرلیا۔

نو مسلم اعجاز احمد نے حلفیہ بیان دیتے ہوئے کہا کہ ''بقائمی ہوش وحواس خمسہ بلا کسی جبر واکراہ اور بلا کسی تحریص و ترغیب یا رضا ورغبت فرقہ قادیانیہ سے توبہ کرتا ہوں اور اسلام قبول کرتا ہوں اور حضرت محمد ﷺ کو اپنا آخری رسول و نبی مانتا ہوں۔میں مرزا غلام احمد قادیانی کو نہ نبی مانتا ہوں، نہ مصلح ، نہ مجدّد اور نہ مسیح۔اب میرا قادیانی جماعت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔مرزا قادیانی اور اس کی جماعت کو دائرہ اسلام سے خارج اور مرتد تسلیم کرتا ہوں۔میں اپنی بقیہ زندگی خاتم النبیین حضرت سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق بسر کروں گا۔

مجلس احرار اسلام اوکاڑہ کے صدر شیخ نسیم الصباح، سیکرٹری شیخ مظہر سعید، خالد محمود چودھری، الیاس ڈوگر، گلزار معاویہ، یونس مجاہد، سلیمان و دیگر کارکنان نے اعجاز احمد صاحب کو اسلام قبول کرنے اور قادیانیت ترک کرنے پر مبارک باد دی ہے۔

● سابق وزیراعظم برطانیہ کی پڑپوتی کا قبولِ اسلام

۱۹۰۸ء سے ۱۹۱۶ء تک برطانیہ کے وزیراعظم رہنے والے ہربرٹ ایسکوتھ کی پڑپوتی ایما کلارک نے گزشتہ ماہ برطانوی پریس کے سامنے اسلام قبول کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یاد رہے کہ ایما کلارک کا پردادا ہربرٹ ایسکوتھ اس وقت برطانیہ کا وزیراعظم رہا‘ جب اس سلطنت پر سورج غروب نہیں ہوتا تھا اور اس دور میں جنگِ عظیم جیسے بڑے بڑے واقعے وقوع پذیر ہوئے۔ ایما کلارک نے کہا کہ اس نے مغرب کی منافقانہ اقدار سے نفرت اور اس کے اردگرد بکھری غلاظت سے دور ہونے کے لیے اسلام قبول کیا۔ اس نے انکشاف کیا کہ وہ واحد خاتون نہیں بلکہ برطانیہ کے ہزاروں بڑے خاندان جن کی بنیاد پر برطانیہ کی اشرافیہ قائم ہے‘ کے افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ اس نے کہا اسلام کوئی بدلنے والا فیشن نہیں ہے بلکہ دلوں میں اترنے والی حقیقت ہے۔ ایما کلارک نے ہائی گروو کے علاقے میں ایک اسلامی باغ بنایا ہے جس میں مسجد اور اسلامی تعلیمات کا پورا انتظام ہے اور خواتین کے لیے پردے کے ساتھ سیر کا بھی۔ بی بی سی کے ایک سابق ڈائریکٹر کے مطابق برطانوی اشرافیہ کے ۱۴۲۰۰ افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔

’’علماء کو جاہل کہنے والے تجدد پسندوں سے میں پوچھتا ہوں کہ تمہارے اندر شبلی، حالی، ابوالکلام آزاد، نذیر احمد، سید سلیمان ندوی وغیرہ کی قابلیت کے کتنے آدمی ہیں...... کوئی شعبہ لے لو ادب میں شبلی، ابوالکلام آزاد اور حالی کے مقابلے میں کس کو لاتے ہو۔ تحقیق اور اکیڈمک ریسرچ کے میدان میں تمہارے اندر ہے کوئی سید سلیمان ندوی‘ دین، مذہب اور شریعت اور جدید علوم کو بہتر سمجھنے والا؟ تمہارے ملک میں آخر دو سو سال سے ہمارے کالج روشن خیال طبقہ کی تعداد میں اضافہ کر رہے ہیں لیکن تم بتاؤ کہ تمہاری صفوں میں‘ کوئی ایسا انسان پیدا ہوا جو شبلی اور سید سلیمان ندوی کی ریسرچ سے لگا کھا سکا ہو، موجودہ مسائل کو ابوالکلام آزاد سے بہتر طور پر واضح کر سکا ہو۔ آخر تم جہالت کا طعنہ کسے دے رہے ہو‘ یہ طعنہ تو خود تمہارے اوپر چسپاں ہوتا ہے۔‘‘

(شورش کاشمیریؒ)

’’مضامین شورش‘‘ ص ۳۹۴